پروفیسر ڈاکٹر عبدالهادی فقهی زاده

قرآنی نمائش کے بین الاقوامی شعبے کی سرگرمیوں کو واضح طور پر سامنے لانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے چھبیسویں قرآنی نمائش کے ڈائریکٹر عبدالہادی فقہی زادہ نے اس بات پر زور دیا: بین الاقوامی شعبے کی اعادہء حیثیت جو پچھلے کئی برسوں سے مالی مسائل کی وجہ سے تعطیل کا شکار رہا اس بات کی باعث بنی کہ مناسب ڈھانچے کو مد نظر رکھتے ہوئے رفقائے کار کی کوششوں سے دوبارہ یہ شعبہ منعقد کیا جائے۔

فقہی زادہ چھبیسویں قرآنی نمائش کے نئے اقدامات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس بات پر تاکید کی کہ قرآنی نمائش کی معلوماتی ویب سایٹ کی لانچینگ www. Iqfa.ir، نئے خلاقانہ اور ابداعی منصوبوں کے اعلان عام کی اشاعت، نمائش سے شغف رکھنے والوں کے لیے کلب کا انعقاد جس کا مقصد نئی تجاویز سے واقفیت حاصل کرنا اور ثقافتی سرگرمیوں کی اپ ڈیٹ کرنا ہے، مختلف زاویوں سے عترت ائمہ اطہار کی طرف توجہ مبذول ہونا جیسے عیدالنبی، الغدیر، عاشور، رضوی ثقافت، موعود ، بین الاقوامی شعبےکی بطور خاص تقویت، قرآنی سرگرمیوں کی ہدایت ، معاشی اور ثقافتی شعبے کی طرف خاص توجہ اورلوگوں میں خود کفالت پیدا ہونے کےلیے فلاحی اداروں کی حوصلہ افزائی، عترت کے شعبوں میں قرآن کے محتوا ، قرآنی اعجاز اور اس کی شگفتگی ، میڈیا اور سوشل نیٹ ورک پر خاص توجہ حالیہ قرآنی نمائش کے نمایاں اقدامات میں شمار کیے جاتے ہیں۔

فقہی زادہ نے رمضان المبارک میں قرآنی نمائش منعقد ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مزید کہا: امید ہے رمضان المبارک کے چوتھے دن (20 مئی) قرآنی نمائش کی رونمائی ہوگی اور رمضان المبارک کی اکیسویں تاریخ کو (5 جون) لیلہ القدر کی دوسری رات شروع ہونے سے پہلے اپنے اختتام کو پہنچے گی۔

انہوں نے کہا مصلی امام خمینی (رہ) میں یہ نمائش منعقد کی جائے گی اور موجودہ صورتحال کے پیش نظر چھبیسویں قرآنی نمائش کے لیے ہماری پہلی ترجیح مصلی امام خمینی (رہ) ہوگی۔ ہمارے اور مصلی امام خمینی (رہ) کے درمیان کوئی سمجھوتا نہیں ہوا ۔ سہولت کے پیش نظر ہماری امید ہوگی کہ یہ نمائش مصلی امام خمینی (رہ)میں منعقد کی جائے گی۔

انہوں نے بین الاقوامی شعبے کی تقویت کی بات کرتے ہوئے تاکید کی کہ پہلی مرتبہ کے لیے اردو، انگریزی،عربی اور فرنچ چار زبانوں میں خصوصی مجلے برقی اور کتابی شکل میں شائع کیے جائیں گے۔

فقہی زادہ مہر خبررسان ایجنسی کے نامہ نگار کے ایک سوال کے جواب میں کہ لوگوں کی زیادہ سے زیادہ دلچسپی لینے اور بین الاقوامی قرآنی نمائش میں شرکت کرنے کے حوالے سے کہا: کیسےعمومی اذہان اور نگاہوں کو قرآنی نمائش کی طرف مبذول کریں اس کے لیے ہم نے تدبیریں سوجھی ہیں اور محتوا و طریقہ ء کارمیں تبدیلیاں سامنے آئی ہیں۔

انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے مزید کہا: طریقہء کار کے تحت ہم نے بصری جھروکوں کی تقویت کی ہے اور محتوا کے زمرے میں ہمیں ابداعی منصوبے موصول ہوئے ہیں تا کہ دونوں طریقوں میں جدت پیش آئے اور بہت سے لوگ قرآنی نمائش میں شرکت کرنے میں دلچسپی لے لیں۔

انہوں نے قرآنی نمائش میں زیادہ رش ہونے کو کامیابی قرار نہ دیتے ہوئے مزید کہا: نئی صلاحیتوں سے بھرپورخصوصی نشستوں کا اہتمام اور ان نشستوں کی طرف ہائی ایجوکیٹڈ طلباء کی توجہ سے کوشش ہوگی ہونہار طلباء کو جذب کرلیں اورنمائش میں علمی قرآنی سرگرمیوں کی طرف توجہ ہمارے نصب العین میں شامل ہیں۔